22154-اسلام کی خدمت کیسے کی جائے

سوال

میں اپنے دین کی خدمت کرنا چاہتا ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

1-جب آپ صدق نیت اورپختہ اور صحیح عزم کرلیں تواسلام کی خدمت کرسکتے ہیں :

اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالی ہراس عمل میں برکت کرتے ہیں جوخالصتا اس کی رضاحاصل کرنے کے لیے کیا جائے اگرچہ وہ قلیل ہی کیوں نہ ہو، اوراخلاص کے ساتھ کوئی بھی اطاعت کی جائے اگرچہ وہ عمل انسان کی نظرمیں قلیل اورآسان ہی ہولیکن جب وہ خالصتا اللہ تعالی کے لیے ہواوراللہ تعالی کی عبادت کرنا مقصود ہوتواللہ تعالی اس عمل کی بنا پرکبیرہ گناہ بھی معاف فرمادیتے ہیں جس طرح کہ حدیث بطاقہ (لاالہ الااللہ لکھے ہوئے کاغذوالی) میں ہے ۔

2-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ صراط مستقیم کی پہچان کرلیں اوراس پرچلیں گے : صراط مستقیم ہی ایک ایساراستہ ہے جس پرہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے دعوت وتبلیغ میں وسائل کا استمال کرتے رہے اوراس راستے میں آنے والی مشکلات اورتکالیف پرصبرکرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں پرشفقت ورحمت کرتے رہے حالانکہ لوگ معاصی اورگناہوں کوپسند کرتے ہیں ۔

3-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں : جب آپ سب موجودہ امکانیات اورپائے جانے والے حالات سے استفادہ کریں ، اوریہ عظیم نعمت ہے ، اللہ تعالی کے حرام کردہ کے علاوہ باقی سب مباح اورجائزوسائل شرعیہ کے ساتھ لوگوں کودعوت دیتے رہیں جس میں شرعی دلائل اورآداب کوملحوظ خاطررکھا جاتا ہے ۔

4-آپ اسلام کی خدمت ہی کررہے ہیں جب آپ نے اپنے نفسی اورمادی حقوق پراسلامی حقوق کومقدم رکھا ، دین اسلام کی خدمت کا معنی یہ ہے کہ آپ اپنا قیمتی اورنفیس مال ودولت اوروقت وکوشش ، اورفکروسوچ وغیرہ اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کریں ۔

مثال کے طورپرکبھی آپ نے کسی ایسے شخص کودیکھا ہے جوکسی کھیل کوپسند کرتا ہوکہ وہ کس طرح اس کھیل کے لیے اپنا وقت وجھداورمال ودولت اپنے اس محبوب کھیل کے لیے خرچ کرتا ہے ! توبلاشک وشبہ آّپ کوتوبدرجہ اولی یہ کرنا چاہیئے ۔

5-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ علماء کرام اوردعاۃ ومصلحین کے طریقے پرچلیں اوراس راستے میں آنے والی مشکلات وتکالیف پرصبراورمشقت برداشت کریں توآپ عبادت عظیم میں ہیں اوریہی انبیاء ومرسلین اوران کے نہج پرچلنے والوں کا کام ہے ۔

6-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں جب آپ کاہلی وسستی اورکمزوری وضعف اورشک وشبہ سے بچ کردوررہیں ، کیونکہ یہ دین عزیمت وہمت وشجاعت وبہادری اوراقدام کا دین ہے اوردعوت کوسست وکاہل اوریاپھرجاہل کے علاوہ کوئی اورنقصان نہیں پہنچاسکتا ۔

7-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں :

جب آپ نے اپنے دل کا رابطہ اللہ سے رکھیں اور کثرت کے ساتھ دعا و استغفار اور قرآن مجید کی تلاوت تسلسل سے کریں، کیونکہ کثرت ذکر اللہ کے علاوہ کوئی ایسی چیز نہیں جو دلوں کو روشن اور روحوں کو صیقل کرنے کے ساتھ ساتھ اسے عمل کرنے والا بنائے کہ وہ تھکاوٹ محسوس ہی نہ کرے اور کوشش کرنے میں ملال محسوس نہ کرے، اور نوافل و عبادات کے ساتھ اللہ تعالی کا قرب حاصل کرے۔

8-آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں: جب آپ ان باعمل علماء سے مرتبط رہیں جنہوں نے اس دین کی نصرت و مدد کے لیے اپنی کاوش و جھد پیش کی جوکہ ہر ایک کے علم میں ہے اس لیے کہ ان علماء کی راہنمائی اور ان کے علم کے ماتحت چلنے میں ہی عظیم خیر و بھلائی اور نفع عمیم ہے۔

9-آپ اسلام کی خدمت کرسکتے ہیں: جب آپ نے اپنے یومی اور ہفتہ وار اور ماہانہ اوقات کو منظم کرلیا، کیونکہ کچھ ایسے اعمال ہیں جو آپ ایک دن میں مکمل کرسکتے ہیں، اور کچھ ایسے ہیں جو ایک ہفتہ میں اور کچھ ایسے ہیں جو ماہانہ ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو سالانہ ہیں۔

اعمال یومیہ کی مثال: ان لوگوں کو دعوت دینا جنہیں آپ روزانہ دیکھتے اور ملتے ہیں۔

ہفتہ وار اعمال کی مثال: جن سے آپ ہر ہفتہ ملاقات کرتے ہیں۔

ماہانہ اعمال کی مثال: مثلا خاندانی اجتماعات جن میں سب لوگ جمع ہوتے ہیں۔

سالانہ کی مثال: بڑے سالانہ اجتماعات اور ملاقاتیں یا حج اور عمرہ کا سفر اور اسی طرح دوسرے اعمال۔

10-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں: جب آپ اپنی سوچ و فکر کا کچھ حصہ دین کو ھبہ کردیں، اور اپنے وقت و عقل اور فکر و مال و دولت کا کچھ حصہ دین کے لیے وقف کردیں، اور آپ کا شغل اور ھم و سوچ دین بن جائے اگر آپ اٹھیں تو اسلام کے لیے اور اگر چلیں تو اسلام کے لیے، اگر سوچیں تو اسلام کے لیے، اور اگر خرچ کریں تو وہ بھی اسلام کے لیے، اور اگر بیٹھیں تو اسلام کے لیے۔

11-آپ اسلام کی خدمت اس وقت کرسکتے ہیں کہ جب بھی کوئی خیر و بھلائی کا کام دیکھیں تو جلدی سے اس کی طرف لپکیں، اور اس کام میں اپنے عمل کے ساتھ حصہ ڈالیں۔۔۔۔ آپ تردد کا شکار نہ ہوں اس میں تاخیر نہ کریں، اور پیچھے نہ ہٹیں۔

واللہ تعالی اعلم.